سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2024

سوموار، 18-مارچ 2024

(یوم الاثنین، 7-رمضان المبارک 1445ھ)

اٹھارہویں اسمبلی: پانچواں اجلاس

جلد 5: شمارہ 1

65

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(29)/2024/14. Dated:16th March, 2024. The following Order, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:

"In exercise of the powers conferred under Article 109 (a) of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, **Muhammad Baligh-Ur-Rehman,** Governor of the Punjab, hereby summon Provincial Assembly of the Punjab to meet on **18th March, 2024 (Monday) at 2:00 pm** in the Provincial Assembly Chambers Lahore.

Dated: Lahore, the **MUHAMMAD BALIGH-UR-REHMAN,**

15th March, 2024 **GOVERNOR OF THE PUNJAB"**

67

بجٹ کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(29) /2024/17.Dated 16th March, 2024. The following Orders, made by the Governor of the Punjab, are hereby published for general information:

سالانہ بجٹ برائے سال 24-2023 پیش کرنے کے لئے وقت اور تاریخ کے تعین کا اعلامیہ

"In exercise of the powers conferred under Rule 134 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, **I, Muhammad Baligh-Ur-Rehman,** Governor of the Punjab, hereby appoint **Monday, 18th March, 2024** for the presentation of Annual Budget Statement 2023-24 before Provincial Assembly of the Punjab Lahore at the time the Assembly meets on that day.

ضمنی بجٹ برائے سال 23-2022 پیش کرنے کے لئے وقت اور تاریخ کے تعین کا اعلامیہ

"In exercise of the powers conferred under Rule 134 and 147 of the Rules of Procedure of the Provincial Assembly of the Punjab 1997, **I, Muhammad Baligh-Ur-Rehman,** Governor of the Punjab, hereby appoint **Monday, 18th March, 2024** for the presentation of Supplementary Budget Statement 2022-23 before Provincial Assembly of the Punjab Lahore at the time the Assembly meets on that day.

Dated: Lahore, the 16th March, 2024

MUHAMMAD BALIGH-UR-REHMAN,
GOVERNOR OF THE PUNJAB"

69

فہرست کارروائی

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

سوموار، 18۔مارچ2024

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

GOVERNMENT BUSINESS

1. ANNUAL BUDGET STATEMENT FOR THE FINANCIAL YEAR 2023-24

   MINISTER FOR FINANCE to present the Annual Budget Statement for the Financial Year 2023-24.

2. SUPPLEMENTARY BUDGET STATEMENT FOR THE FINANCIAL YEAR 2022-23

   MINISTER FOR FINANCE to present the Supplementary Budget Statement for the Financial Year 2022-23.

3. NOTIFICATIONS UNDER SECTION 76 OF THE PUNJAB SALES TAX ON SERVICES ACT 2012

   MINISTER FOR FINANCE to lay the Notifications under section 76 of the Punjab Sales Tax on Services Act 2012.

4. FISCAL RISK STATEMENT FOR THE FINANCIAL YEAR 2023-24

   MINISTER FOR FINANCE to lay the Fiscal Risk Statement for the Financial Year 2023-24.

71

صوبائی اسمبلی پنجاب

ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر	:	ملک محمد احمد خان
جناب ڈپٹی سپیکر	:	جناب ظہیر اقبال
وزیر اعلیٰ	:	محترمہ مریم نواز شریف

پینل آف چیئر پرسنز

1۔	جناب محمد عبداللہ وڑائچ، ایم پی اے	:	پی پی-30
2۔	رانا منور حسین، ایم پی اے	:	پی پی-78
3۔	سید علی حیدر گیلانی، ایم پی اے	:	پی پی-213
4۔	جناب غلام رضا، ایم پی اے	:	پی پی-192

کابینہ

1۔ محترمہ مریم اورنگزیب: سینئر وزیر

منصوبہ بندی و ترقیات، تحفظ ماحول موسمیاتی تبدیلی
جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری اور وزیر اعلیٰ
کے خصوصی اقدامات

2۔ سید محمد عاشق حسین شاہ: وزیر زراعت

3۔ جناب محمد کاظم پیرزادہ: وزیر آبپاشی

- بذریعہ ایس اینڈ جی اے ڈی نوٹیفکیشن نمبر SO(CAB-.II)2-13/2024 مورخہ 6-مارچ 2024 وزراء کو ان کے محکمہ جات کا چارج تفویض کیا گیا اور جاری کردہ نوٹیفکیشن مورخہ 7-مارچ 2024 کے تحت جناب خلیل طاہر (وزیر انسانی حقوق) کو پارلیمانی امور کا اضافی چارج تفویض کیا گیا۔

72

4۔ رانا سکندر حیات	:	وزیر سکولز ایجوکیشن
5۔ خواجہ عمران نذیر	:	وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر
6۔ خواجہ سلمان رفیق	:	وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن اینڈ ایمرجنسی سروسز
7۔ جناب ذیشان رفیق	:	وزیر مقامی حکومت و دیہی ترقی
8۔ جناب بلال اکبر خان	:	وزیر ٹرانسپورٹ و ماس ٹرانزٹ
9۔ جناب صہیب احمد ملک	:	وزیر مواصلات و تعمیرات
10۔ محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	:	وزیر اطلاعات
11۔ جناب بلال یٰسین	:	وزیر خوراک
12۔ جناب رمیش سنگھ اروڑا	:	وزیر اقلیتی امور
13۔ جناب خلیل طاہر	:	وزیر انسانی حقوق و پارلیمانی امور
14۔ جناب فیصل ایوب کھوکھر	:	وزیر کھیل
15۔ جناب شافع حسین	:	وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری
16۔ سردار شیر علی گورچانی	:	وزیر کانکنی و معدنیات
17۔ جناب سہیل شوکت بٹ	:	وزیر سماجی بہبود و بیت المال
18۔ جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن	:	وزیر خزانہ

ایڈووکیٹ جنرل

جناب خالد اسحاق

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی	:	چودھری عامر حبیب
ایڈیشنل سیکرٹری (قانون سازی)	:	جناب علی حسنین بھلی

73

صوبائی اسمبلی پنجاب

اٹھارہویں اسمبلی کا پانچواں اجلاس

سوموار،18-مارچ 2024

(یوم الاثنین،7-رمضان المبارک1445ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز لاہور میں شام4بج کر20منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر ملک محمد احمد خان منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک وترجمہ قاری رمضان قادر نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیمo

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمO

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
تَتَّقُوْنَ (183) اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ
اُخَرَ ؕ وَ عَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَ اَنْ
تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ(184)شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْۤ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ
هُدًى لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ وَ مَنْ
كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَ لَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَ
لِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ(185)

سورۃ البقرہ (آیات نمبر183تا185)

مومنو! تم پر روزے فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم پرہیز گار بنو(183)(روزوں کے دن) گنتی کے چند روز ہیں تو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کرلے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھیں (لیکن رکھیں نہیں) وہ روزے کے بدلے محتاج کو کھانا کھلا دیں اور جو کوئی شوق سے نیکی کرے تو اس کے حق میں زیادہ اچھا ہے اور اگر سمجھو تو روزہ رکھنا ہی تمہارے حق میں بہتر ہے(184)(روزوں کا مہینہ) رمضان کا مہینہ (ہے) جس میں قرآن (اوّل اوّل) نازل ہوا جو لوگوں کا راہنما ہے اور (جس میں) ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں اور (جو حق و باطل کو) الگ الگ کرنے والا ہے تو جو کوئی تم میں سے اس مہینے میں موجود ہو چاہیئے کہ پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں (رکھ کر) ان کا شمار پورا کرلے۔ اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور سختی نہیں چاہتا اور (یہ آسانی کا حکم) اس لئے (دیا گیا ہے) کہ تم روزوں کا شمار پورا کر لو اور اس احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو(185)

وَمَاعلینا الا البلاغo

نعت رسول مقبول ﷺ جناب نعمان علی غوری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

لم یاتی نظیرک فی نظر، مثل تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سو ہے تجھ کو شہ دوسرا جانا
البحر علا والموج طغیٰ من بیکس و طوفاں ہوشربا
منجدھار میں ہوں بگڑی ہے ہوا، موری نیا پار لگا جانا
انا فی عطش و سخاک اتم، اے گیسوئے پاک اے ابرِ کرم
برسن ہارے رم جھم رم جھم، دو بوند ادھر بھی گرا جانا

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

جناب سجاد احمد: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: آج بجٹ سیشن ہے آج پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہو سکتا۔ کیا کوئی ایمرجنسی آگئی ہے ؟ آپ جلدی سے بتائیں۔

جناب سجاد احمد: جناب سپیکر! میرا نام سجاد وڑائچ ہے اور میرا تعلق صادق آباد سے ہے۔ میرے شہر کی صورتحال یہ ہے کہ وہاں پر دو نوجوان شہزاد احمد اور احسن کو دس بارہ دن پہلے اغوا کر کے راجن پور میں رکھا گیا اور ڈاکوؤں نے ان کو مار کر ان کی لاشیں دریا برد کر دیں۔ آج ایک شہید کا جنازہ تھا اور ایک شہید کا کل جنازہ ہے۔

جناب سپیکر! میری آپ سے گزارش ہے کہ یہاں IG صاحب بھی تشریف فرما ہیں اور محترمہ چیف منسٹر بھی موجود ہیں میرے حلقے کے بہت بُرے حالات ہیں۔ براہ مہربانی وہاں جو لوگ ان کاموں میں ملوث ہیں ان کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ میری دوسری بات یہ ہے کہ ایک ہیلی کاپٹر روز ہماری سی ایم صاحبہ کو لے کر اڑ رہا ہے تو اگر یہ وہاں پر بھی ایک visit کریں اور ان کے لواحقین کے پاس جائیں کیونکہ ابھی تک کوئی حکومتی شخص ان کے پاس نہیں گیا۔ ان کی مدد کی جائے اور ان کے ساتھ یکجہتی کی جائے۔

جناب سپیکر! میری آخر میں درخواست ہے کہ آج بجٹ سیشن ہے اور میرا شہر سارا ٹوٹا ہوا ہے۔ ان کی مرسڈیز کے نئے ٹائر بھی ڈال دیئے گئے ہیں یہ تشریف لائیں میں خود ان کو وہاں welcome کروں گا۔

جناب سپیکر: جی، آپ تشریف رکھیں۔ آج بجٹ سیشن ہے۔ آپ کیا کر رہے ہیں ؟ آپ براہ مہربانی اپنی نشست پر تشریف رکھیں۔

(اذان عصر)

محترمہ نرگس فیض ملک: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

حلف

نو منتخب رکن اسمبلی کا حلف

جناب سپیکر: محترمہ! آپ تشریف رکھیں۔no point of order مجھے بتایا گیا ہے کہ ایک نو منتخب رکن جناب محمد ارقم خان پی پی۔68 حلف اٹھانے کے لئے ایوان میں موجود ہیں ان سے استدعا ہے کہ حلف اٹھانے کے لئے اپنی نشست کے سامنے کھڑے ہو جائیں اور اس کے بعد حلف رجسٹر پر دستخط کریں۔ آپ سب اپنی نشستوں پر تشریف رکھیں No point of order could be given

(اس مرحلے پر جناب سپیکر نے منتخب رکن جناب محمد ارقم خان سے حلف لیا اور معزز رکن نے حلف رجسٹر پر دستخط ثبت فرمائے)

دعائے مغفرت

شہداء وزیرستان معزز رکن اسمبلی چودھری عارف گل کے والد محترم کی وفات پر دعائے مغفرت

جناب سپیکر: ابھی محترمہ بھی بات کر رہی تھیں کہ جو وزیرستان کے علاقہ میر علی میں اندوہناک حادثہ پیش آیا ہے جس میں چھ سے سات شہادتیں ہوئی ہیں۔ ان شہداء کے لئے فاتحہ خوانی کرائی جائے۔ میری یہ بھی درخواست ہے کہ شہداء کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔ اس کے علاوہ ہمارے چودھری عارف گل جو اس ایوان کے رکن ہیں ان کے والد سابق ایم پی اے چودھری مظہر گل کا بھی انتقال ہوا ہے۔ ان سب کے لئے دعائے مغفرت کی جائے۔

(اس مرحلے پر شہداء وزیرستان اور چودھری مظہر گل کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی)

جناب سپیکر: میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ پینل آف چیئرپرسنز کا اعلان کیا جائے۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: رانا صاحب! آج بجٹ کا دن ہے۔ آج پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہو سکتا۔

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! اسی حوالے سے بات کرنی ہے۔

جناب سپیکر: جی، رانا صاحب!

جناب آفتاب احمد خان: جناب سپیکر! Rules of Procedure میں pre-budget discussion ہے جس کے تحت

Notwithstanding anything contained in these rules, the Minister for Law and Parliamentary Affairs, in consultation with the Finance Minister, shall include, in the list of business, (1) the general discussion seeking proposals of the members for the next budget in a session of the assembly which is held during the months of January to March each year.

(2) The general discussion on budget proposals shall take place for at least four days during the session.

(3) The Assembly may recommend the proposals to the Government for the next budget on a resolution moved by the Finance Minister after the conclusion of the discussion.

جناب سپیکر! میرا پوائنٹ یہ ہے کہ آپ نے آج بجٹ speech رکھی ہے. Is there any input of any member of the House?

جناب سپیکر: بہت شکریہ۔رانا صاحب! میں آپ کو اس پر بتا دوں کہ آپ جو pre-budget discussion کی بات کر رہے ہیں یہ بالکل ہمارے rules میں ہے۔اس سے پہلے 2008 والی اسمبلی میں اس کی ضرورت محسوس کی گئی تھی۔اس سے پہلے ہمارے rules میں یہ شامل نہیں تھا۔اس کے بعد یہ سمجھا گیا کہ بجٹ سازی میں اراکین کی input آنی چاہئے لیکن ہم نے ایک extra ordinary circumstances میں Article 125 invoke کیا ہے۔جب ہم نے Article 125 invoke کیا تو ہمارے پاس ایک ماہ کی قدغن ہے اور اس ایک ماہ میں on a certain date if we don't approve the budget then the normal

business will come to standstill ہم نے پچھلی دفعہ ایک مہینے کے اخراجات دیئے تھے تو ہم نے کچھ چیزیں dispense with کی تھیں۔ آپ کے pertinent سوال سے متعلق میں detailed ruling دوں گا۔ No other point of orders please. میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ پینل آف چیئرپرسنز کا اعلان کریں۔

پینل آف چیئرپرسنز

سیکرٹری اسمبلی: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز اراکین پر مشتمل پینل آف چیئرپرسنز نامزد فرمایا ہے۔

1۔ **جناب محمد عبداللہ وڑائچ، ایم پی اے: پی پی-30**
2۔ **رانا منور حسین، ایم پی اے : پی پی-78**
3۔ **سید علی حیدر گیلانی، ایم پی اے : پی پی-213**
4۔ **جناب غلام رضا، ایم پی اے : پی پی-192**

شکریہ

جناب سپیکر: آپ سب کو معلوم ہے کہ آج کا دن گورنر پنجاب نے Rules of Procedure صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے Rule-134 اور Rule-147 کے تحت سالانہ اور ضمنی بجٹ پیش کرنے کے لئے مقرر کیا ہے۔ میں وزیر خزانہ جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ بجٹ تقریر کا آغاز کریں۔ جی، وزیر خزانہ!

(نعرہ ہائے تحسین)

سرکاری کارروائی

وزیر خزانہ کی سالانہ بجٹ برائے سال 2023-24 پر تقریر

وزیر خزانہ (جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن): نحمد ونصلی علی رسولہ الکریم۔ اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

جناب سپیکر!

☆ تمام حمد اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اور ارب ہا درود نبی آخر الزماں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات اقدس پر۔

☆ الحمدللہ، 8۔فروری 2024 کے عام انتخابات میں پنجاب کی عوام نے اپنا واضح مینڈیٹ پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سپرد کیا۔ اتحادی جماعتوں کے تعاون سے خدمت کی یہ ذمہ داری حکومت کی شکل اختیار کر چکی ہے۔(قطع کلامیاں)

☆ محترمہ مریم نواز شریف نے 26۔فروری 2024 کو پہلی خاتون وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف اٹھا کر اور پنجاب کی ایک نئی تاریخ رقم کی جس پر میں پاکستان کی مخلصانہ خدمت کرنے والے اپنے قائد محترم اور سٹیٹس مین جناب محمد نواز شریف، پارٹی صدر اور وزیر اعظم جناب محمد شہباز شریف اور اس معزز ایوان کے ان تمام ارکان، جماعتوں اور قائدین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ جنہوں نے پاکستان اور پنجاب کو ہی نہیں، ہر ماں، بہن، بیٹی کو یہ عزت اور اعزاز دیا اور ان کی صلاحیتوں اور خدمات کا کھلے دل سے اعتراف کیا۔

جناب سپیکر!

☆ سب کو یاد ہے کہ محترمہ مریم نواز شریف نے تاریخی جملہ کہا تھا "مجھے نواز شریف کی کمزوری سمجھنے والے جان لیں، میں انشاء اللہ ان کی طاقت بن کر دکھاؤں گی۔" اور پھر دنیا نے دیکھا کہ ایک بہادر بیٹی اپنے بے گناہ اور بہادر والد کی طاقت بن گئیں۔

☆ وہ اپنے والد ہی کی طاقت نہیں بنیں بلکہ سیاسی انتقام کے بدترین دور میں وہ پارٹی کی بھی طاقت بن گئیں۔ پارٹی کی چیف آرگنائزر کے طور پر انہوں نے جماعت کے اندر ایک انقلابی روح پھونک دی۔

☆ آج ہم فخر سے کہہ سکتے ہیں کہ یہ پنجاب کی بہادر بیٹی وزیر اعلیٰ پنجاب کے طور پر پنجاب کی طاقت بن چکی ہیں۔ پنجاب کے ہر بزرگ، ہر ماں، ہر بہن، ہر بیٹی، ہر بیٹے کی طاقت بن چکی ہیں۔ مزدور، کسان، دہقان، ریڑھی والے، دکاندار، مریض، طالب علم، صنعتکار اور تاجر کی طاقت بن چکی ہیں۔ ہر مظلوم کی طاقت بن چکی ہیں۔

جو طوفانوں میں پلے جا رہے ہیں
وہی دنیا بدلتے جا رہے ہیں

☆ محترمہ مریم نواز شریف نے 26-فوری 2024 کو وزیر اعلیٰ منتخب ہونے کے بعد اس معزز ایوان میں اپنے پہلے خطاب میں جہاں اپوزیشن کو مفاہمت کا پیغام دیا، خود چل کر اپوزیشن لیڈر کی نشست پر تشریف لے گئیں، وہیں یہ اعلان بھی کیا کہ آج سے پارٹی منشور پر عملدرآمد کا آغاز کر رہی ہوں۔26-فروری سے آج 18-مارچ تک (21 دن میں) محترمہ مریم نواز شریف نے 28 بڑے منصوبوں کا آغاز کر دیا ہے۔ جس کا باضابطہ بجٹ بھی پیش کر رہے ہیں۔ یہ تاریخ میں پہلی بار ہوا ہے کہ اتنے مختصر ترین وقت میں اتنے بڑے منصوبوں کے لئے اتنی تیزی سے بجٹ فراہم کیا جا رہا ہے۔ الحمدللہ، ان منصوں پر عملدرآمد کا آغاز ہو گیا ہے۔

جناب سپیکر!

☆ یہ قائد محترم محمد نواز شریف اور خادم عوام جناب محمد شہباز شریف کی پنجاب اور پاکستان کی عوام کی مثالی خدمت کی تابندہ روایت کا تسلسل ہے۔ جنہوں نے تیز رفتاری سے عوامی خدمت کے منصوبے بنائے۔ شفافیت اور ایمانداری کے ریکارڈ بنائے۔ معیار پر سمجھوتہ نہ کرتے ہوئے کارکردگی کا ایسا اعلیٰ نمونہ قائم کیا جس پر پورا اترنا آسان نہیں۔ اس معیار، رفتار اور شفافیت پر پورا اترنے کے لئے ہمیں دُگنی محنت کرنا ہو گی۔

☆ یہ اس لئے بھی ضروری ہے کہ قائد محترم محمد نواز شریف اور جناب محمد شہباز شریف صوبہ پنجاب کی ترقی کا سفر جہاں چھوڑ کر گئے تھے، بعد ازاں اسے ریورس گیئر لگ گیا۔ میرٹ اور شفافیت کی پہچان والے پنجاب پر کرپشن، بدانتظامی اور نااہلی کی سیاہ رات مسلط ہو گئی۔ معیشت ہی نہیں، انتظامی صلاحیت اور مشینری بھی تباہ ہوئی۔ ترقی صرف کرپشن میں ہوئی۔ صوبہ معیشت، تعلیم، صحت اور روزگار سمیت ہر شعبے میں برسوں پیچھے چلا گیا۔ یہ موازنہ تنقید کی خاطر نہیں بلکہ کثیر الجہتی چیلنجز کے بیان کی خاطر ہے۔ ایک طرف قائد محترم محمد نواز شریف اور جناب محمد شہباز شریف کی کارکردگی کا پیمانہ ہے تو

دوسری طرف گزرے چند برسوں میں ہونے والی تاریخی تباہی کا بکھرا ہوا ملبہ ہے جسے سمیٹنا ہے۔اس دودھاری تلوار پر چلتے ہوئے۔

جناب سپیکر!

☆ تین ماہ کا یہ بجٹ، ساڑھے چار، پانچ سال محروم رہنے والے صوبے اور اس کی عوام کی ترقی کا بجٹ ہے۔ یہ محروم نوجوانوں کے روشن مستقبل، روزگار، پسے کسان کی ترقی، سرمایہ کاروں کی سہولت کا بجٹ ہے۔یہ تعلیم، طالب علم اور استاد کی ترقی کا بجٹ ہے۔یہ نظام صحت، مریض کی دوا، علاج اور خدمت کا بجٹ ہے۔ اپنی چھت، اپنے گھر، ڈیجیٹل انقلاب لانے کا بجٹ ہے۔

جناب سپیکر!

☆ اب میں وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کے ویژن کے چند اہم نکات اس معزز ایوان کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں۔

☆ پورے پنجاب کی مساوی ترقی، تعلیم اور صحت ہر شہری کے لئے

☆ مزدور کے لئے روزگار، نوجوان کے لئے ہنر اور کاروبار

☆ زرعی انقلاب، جدید ٹیکنالوجی اور مشینری کا استعمال، سستی کھاد، معیاری بیج، سولر پینلز کی فراہمی، فصلوں کے جائز معاوضوں کی ادائیگی، بلا سود قرضوں کی فراہمی

☆ لائیو سٹاک سے منسلک تمام خدمات اور سہولیات کو پنجاب میں لوگوں کی دہلیز تک پہنچانا

☆ صنعت، تجارت، سرمایہ کاری کی ترقی، پیداوار میں اضافہ، سرخ فیتے کا خاتمہ، ون ونڈو کی سہولت

☆ IT انقلاب برپا کر کے پنجاب کو پاکستان کا پہلا ڈیجیٹل صوبہ بنانا، ہر نوجوان کو IT انقلاب کا لیڈر بنانا

☆ تمام شعبوں میں خدمات کی ڈیجیٹل فراہمی، شہریوں کی قطار، انتظار اور فائل کے چکروں سے نجات

☆ خواتین اور اقلیتوں سمیت صوبے میں ہر شہری کے جان ومال اور عزت ووقار کا تحفظ

- ☆ Structural Reforms سرکاری نظام ، اداروں اور خدمات کو برق رفتار اور عوامی خدمت کے عالمی تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا، صوبے میں مالیاتی نظم وضبط، کفایت شعاری اور مجموعی آمدن میں اضافہ
- ☆ کھیلوں اور کھیل کے میدانوں کی فراہمی سے نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کے مواقع دینا
- ☆ سموگ فری، صاف ستھرا، کھلتا اور سرسبز پنجاب
- ☆ شہروں کے اندر اور شہروں کے درمیان ٹرانسپورٹ اور روڈز کی فراہمی کا بہترین نظام اور سفری سہولیات

جناب سپیکر!

- ☆ آج اپنی حکومت کا پہلا عوام دوست بجٹ پیش کرتے ہوئے فخر سے یہ کہہ رہا ہوں کہ ہمیں ایک ایسی قیادت میسر آئی ہے جس نے کابینہ ہی نہیں، بیوروکریسی کو بھی ایک نئی ہمت، جذبہ اور عوام کی خدمت کا ایک نیا ویژن دیا ہے۔ ان کا اعتماد بحال کیا ہے۔ یہاں رفتار ہی نہیں، میرٹ، معیار اور شفافیت پر بھی سختی سے عمل جاری ہے تاکہ پنجاب Good Governance کی مثال بنے
- ☆ اہل اور عوام کی منتخب قیادت آنے سے بیوروکریسی کو بھی نیا جذبہ اور حوصلہ ملتا ہے۔ میرٹ اور شفافیت آنے سے سرکاری حکام بھی قوم کی خدمت کے جذبے سے تندہی اور شوق سے کام کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ محض 21 دن میں وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کے عوامی خدمت کے ویژن کو تعبیر دینے کے لئے جس طرح پنجاب حکومت کی بیوروکریسی، وزارتوں اور اداروں نے محنت، جاں فشانی اور پُر خلوص جذبے سے دن رات کام کیا ہے، اس کا اعتراف کرتے ہوئے میں انہیں خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ یہ عوام کی خدمت کی ٹیم ہے۔ محترمہ مریم نواز شریف کی فقید المثال قیادت اور راہنمائی میں اسی رفتار اور محنت سے یہ سفر جاری رہا تو پانچ سال بعد پنجاب کا ہر مرد، ہر عورت، ہر نوجوان اور ہر بچہ اپنی زندگی میں آنے والی مثبت تبدیلی کو نہ صرف محسوس کرے گا بلکہ اس کی گواہی بھی دے گا۔ اِن شاءاللہ۔

یقین ہو تو کوئی راستہ نکلتا ہے
ہوا کی اوٹ بھی لے کر چراغ جلتا ہے

جناب سپیکر!

☆ قیادت کے ویژن پر عملدرآمد کے لئے بجٹ اقدامات کا ذکر کرنے سے پہلے میں یہ بھی بتانا چاہوں گا کہ ہماری حکومت نے مہنگائی کے فوری مسئلے پر آتے ہی توجہ دی۔ مہنگائی کی شدت سے انکار نہیں۔ ماضی کی معاشی تباہی کے اثرات نے اب تک قوم کو جکڑ رکھا ہے۔ پنجاب ہی نہیں بلکہ پاکستان کی تاریخ میں پہلی بار 64 لاکھ 79 ہزار مستحق خاندانوں کا حق 30۔ارب روپے کی خطیر رقم سے رمضان نگہبان پیکج کی صورت میں مستحقین کی عزتِ نفس مجروح کئے بغیر ان کے گھروں کی دہلیز پر پہنچایا جا رہا ہے جو کہ الحمدللہ حقیقی اسلامی فلاحی ریاست کے راہنما اصولوں کے عین مطابق ہے۔

☆ یقیناً مہنگائی کی بھڑکتی آگ کو ریلیف کے یہ چند قطرے بجھا نہیں سکے لیکن یہ پیکج اس احساس کا اظہار ہے کہ ہم آگ بجھانے والوں میں سے ہیں، بھڑکانے والوں میں سے نہیں۔

☆ وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کو سب سے زیادہ فکر، احساس اور پریشانی عوام کو مہنگائی کے عذاب سے جلد نجات دلانے اور زیادہ سے زیادہ ریلیف دینے کی ہے۔ اسی لئے حکومت نے پرائس کنٹرول کے نظام کو نہ صرف فعال اور سخت کیا ہے بلکہ اشیائے خوردونوش کی قیمتوں، سپلائی اور معیار کی سخت نگرانی کی جا رہی ہے۔ ذخیرہ اندوزی، ملاوٹ اور ناجائز منافع خوری کے لئے zero tolerance کی پالیسی اپنائی گئی ہے۔

☆ ہم زراعت اور اشیائے خوردونوش کی demand and supply کے عمل کو بھی بہتر بنا رہے ہیں تاکہ مہنگائی کے ستائے عوام کی زندگی میں کچھ آسانی آسکے۔

☆ ہمارا عہد ہے کہ پنجاب میں حکومتی اقدامات کے نتیجے میں ان شاءاللہ قیمتوں پر قابو پانے، اشیاء کی فراہمی اور زرعی اجناس کی پیداوار میں اضافے سے بتدریج مہنگائی میں کمی لائیں گے۔

جناب سپیکر!

☆ بجٹ تفصیل سے قبل مختصراً اُن بڑے منصوبوں کا ذکر کروں گا جن پر محض 21 دن کی مختصر ترین مدت میں کام شروع ہو چکا ہے اور فنڈز بھی مختص کر دیئے گئے ہیں۔ ہمارے وعدوں پر عملدرآمد کا آغاز ہو چکا ہے۔

☆ 10۔ارب روپے سے پاکستان کے سب سے بڑے نواز شریف آئی ٹی سٹی کا لاہور میں قیام، 4۔ارب روپے سے آئی ٹی انفراسٹرکچر انوسٹمنٹ پروگرام، ڈیڑھ ارب روپے سے پنجاب آئی ٹی گریجویٹس انٹرن شپ پروگرام، ایک ارب روپے سے گلوبل آئی ٹی سرٹیفکیشن پروگرام اور وزیر اعلیٰ ہیلپ لائن کا قیام اسی ویژن کا تسلسل ہے۔

☆ 50 کروڑ روپے سے پہلی بار صوبائی ڈیٹا بیس اتھارٹی قائم کی جارہی ہے۔ پنجاب پاکستان کا پہلا صوبہ ہے جہاں جدید ٹیکنالوجی سے یہ ادارہ قائم کیا جارہا ہے جس کی مدد سے درست اعدادوشمار دستیاب ہوں گے اور ہر شہری اور ہر علاقے کی ضروریات کے مطابق منصوبہ بندی ممکن ہو سکے گی۔ ماضی میں اس نوعیت کے اعداد و شمار اور حقائق دستیاب نہیں تھے۔

☆ ایک ارب روپے سے پنجاب میں مفت وائی فائی فراہم کرنے کا پروگرام اور 25 کروڑ روپے سے پنجاب دستک پروگرام بھی شروع کیا جارہا ہے۔

☆ 40۔ارب روپے سے دیہی مراکز صحت (RHCs) اور بنیادی مراکز صحت (BHUs) کی مکمل overhauling کے چار پروگرام شروع کئے جارہے ہیں تاکہ صحت کے حق سے کوئی شہری محروم نہ رہے۔ 4۔ارب روپے کی لاگت سے پنجاب ہیلتھ سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام شروع کیا جارہا ہے۔ موٹرویز پر حادثات میں شہریوں کی جان بچانے کے لئے پہلی بار 70 کروڑ روپے کی لاگت سے ایمبولینس سروس شروع کی جارہی ہے۔ عوام کی جان بچانے کے لئے وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف نے سرکاری ہیلی کاپٹر ایمرجنسی میں مریضوں کو فوری ہسپتال منتقل کرنے کے لئے استعمال کرنے کا حکم دیا ہے جو اس احساس کا ثبوت ہے کہ ہمارے لئے ہر شہری کی جان سب سے قیمتی ہے۔ سرکاری شعبے کی پہلی ایئر ایمبولینس پر بھی تیزی سے کام جاری ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز اراکین حزب اختلاف کی سپیکر ڈائس کے سامنے
حکومت کے خلاف مسلسل نعرے بازی)

جناب سپیکر!

☆ 30۔ارب روپے کی لاگت سے لاہور میں نواز شریف انسٹیٹیوٹ آف کینسر ٹریٹمنٹ اینڈ ریسرچ کے نام سے جدید ترین کینسر ہسپتال، 10۔ارب روپے کی لاگت سے سرگودھا میں نواز شریف انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کے نام سے امراض قلب کا جدید ہسپتال بنایا جارہا ہے۔

☆ 2۔ارب روپے سے پنجاب ایجوکیشن پروگرام اور ڈیڑھ ارب روپے کی لاگت سے طالب علموں کو لیپ ٹاپ فراہم کئے جائیں گے۔

☆ ایک ارب روپے سے وزیر اعلیٰ انٹرن شپ پروگرام، 20 کروڑ روپے سے وزیر اعلیٰ ہنر مندی پروگرام شروع کئے جا رہے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ پنجاب میں زراعت کو جدید فارمنگ اور جدید ٹیکنالوجی و مشینری سے آراستہ کرنے کے لئے 2۔ارب روپے سے پنجاب ایگریکلچر ٹرانسفارمیشن پروگرام شروع کیا جارہا ہے۔ اڑھائی ارب روپے سے ماڈل ایگریکلچر Malls بنیں گے۔ ایک چھت کے نیچے کسانوں کو کھاد، بیج، زرعی مشینری، کیڑے مار ادویات سمیت دیگر سہولیات مہیا ہوں گی۔

☆ ایک ارب روپے سے Aquaculture Shrimp Farming کا منصوبہ شروع کیا جارہا ہے۔

(اس مرحلہ پر معزز اراکین حزب اختلاف کی سپیکر ڈائس کے
سامنے حکومت کے خلاف مسلسل نعرے بازی)

☆ 320۔ارب روپے سے 82 سڑکوں اور شاہرات کی تعمیر و مرمت کا بڑا پروگرام شروع کیا جارہا ہے جس کے ذریعے 2659 کلومیٹر سڑکوں کی مرمت ہو گی۔ پنجاب روڈز انفراسٹرکچر کے لئے 10۔ارب روپے سے پروگرام شروع کیا جارہا ہے۔

جناب سپیکر!

☆ 5۔ارب روپے سے اپنی چھت، اپنا گھر کا پروگرام شروع کیا جا رہا ہے، سموگ فری پنجاب کے لئے 2۔ارب روپے الیکٹرک بسوں، 1۔ارب روپے الیکٹرک bikes کی فراہمی کے منصوبے پر خرچ ہوں گے، ستھرا پنجاب کے لئے سالڈ ویسٹ مینجمنٹ کے لئے 2۔ارب روپے اور گلیوں، گٹروں کی مرمت کے لئے 5۔ارب روپے سے پروگرام، اضلاع کے درمیان صفائی ستھرائی کے مقابلے، ماڈل اضلاع جبکہ 1۔ارب روپے سے CM پلانٹ فار پاکستان شروع ہو گا۔ مستقبل کے پنجاب کی یہ چند جھلکیاں ہیں جس کی تفصیل وقت کے ساتھ آپ کے سامنے پیش کریں گے۔

جناب سپیکر!

☆ بڑے خواب ضرور دیکھنے چاہئیں لیکن تعبیر کے بغیر خواب ادھورے رہتے ہیں۔ جیسا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے پارٹی منشور کے اجراء کے وقت کہا تھا کہ وعدے تو سب ہی کرتے ہیں لیکن وعدے پورے کوئی کوئی کرتا ہے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) کی روایت وعدوں کی تکمیل ہے۔ ہم نے ماضی کی اسی تابناک روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے ذمہ داری سنبھالتے ہی سب سے پہلے وسائل کا بندوبست کرنا شروع کیا۔ قانون اور قواعد وضوابط کی روشنی میں منصوبہ بندی کا آغاز کیا۔ یہ مرحلہ مشکل تھا لیکن الحمدللہ، قیادت کی حوصلہ افزائی، راہنمائی اور ٹیم ورک سے یہ ممکن ہوا۔ اگرچہ پورے مالی سال کو بجٹ دستاویز میں شامل کیا گیا ہے لیکن ہماری حکومت کے حصے میں مالی سال کے آخری تین ماہ آئے ہیں جس کی تکمیل پر ہم پورے مالی سال کا بجٹ پیش کریں گے۔

جناب سپیکر!

☆ مالی سال 24-2023 کے بجٹ کا مجموعی حجم 4,804۔ارب 70 کروڑ روپے ہے۔ کل آمدن کا تخمینہ 3,313۔ارب 70 کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔ NFC ایوارڈ کے تحت وفاق کے قابل تقسیم محاصل (Federal Divisible Pool) سے پنجاب کے لئے 2706۔ارب 40 کروڑ روپے حاصل ہوں گے اور صوبائی محصولات کی مد میں گزشتہ سال سے 25 فیصد اضافے کے ساتھ 625۔ارب 30 کروڑ روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے

جس میں پنجاب ریونیو اتھارٹی سے 26 فیصد اضافے کے ساتھ 240۔ ارب روپے بورڈ آف ریونیو سے 4 فیصد اضافے کے ساتھ 99۔ارب 20 کروڑ روپے اور محکمہ ایکسائز سے 5 فیصد اضافے کے ساتھ 45۔ارب 50 کروڑ روپے کے محصولات کی وصولی متوقع ہے۔جبکہ Non Tax Revenue کی مد میں 42 فیصد اضافے کے ساتھ 231۔ارب 80 کروڑ روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔رواں مالی سال میں 513۔ارب 73 کروڑ روپے روپے تنخواہوں 392۔ارب 10 کروڑ روپے پنشن اور 627۔ارب 70 کروڑ روپے مقامی حکومتوں کے لئے مختص کئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ مسلم لیگ(ن) کی حکومت اپنی ماضی کی روایات کے مطابق پسے ہوئے طبقے پر ٹیکس کی وصولیوں کے بوجھ میں کمی جبکہ اشرافیہ پر ان کی حیثیت کے مطابق ٹیکس لاگو کر کے محصولات کے نیٹ میں اضافے کی متوازن مگر Progressive پالیسی پر کار فرما ہے۔یہی وجہ ہے کہ رواں مالی سال میں سیلز ٹیکس آن سروسز کی مد میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا تا کہ چھوٹے اور درمیانی سطح کے کاروباری افراد کو خاطر خواہ ریلیف دیا جا سکے۔

جناب سپیکر!

☆ ہمارا ترقیاتی پروگرام ہماری آئندہ پانچ سالہ انقلابی ترجیحات کا عکاس ہے۔اس ضمن میں رواں مالی سال کے ترقیاتی پروگرام کا کل حجم 655۔ارب روپے ہے۔ترقیاتی بجٹ کا 36 فیصد سوشل سیکٹر، 39 فیصد Infrastructure، 8 فیصد Production Sector اور 4 فیصد سروسز سیکٹر پر مشتمل ہے جبکہ دیگر پروگرامز اور خصوصی اقدامات کے لئے 13 فیصد ترقیاتی بجٹ مختص کیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

☆ اب میں Sector Wise مالی سال 24-2023 کے لئے مختص کئے گئے تخمینہ جات اور اہم ترجیحات اس معزز ایوان کے سامنے پیش کرنے جا رہا ہوں۔

جناب سپیکر!

☆ Digital Infrastructure اور Information Technology ہمارے صوبے کی معاشی ترقی اور جدت کے لئے ناگزیر ہے۔ جدید دور کے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لئے ہمیں IT Solutions اور Digital Frame Work کو تمام شعبوں میں اپنانا ہو گا۔ ہم رواں مالی سال میں ہی 4۔ارب روپے کی لاگت سے "Punjab IT Infrastructure Investment Program" کے نام سے انقلابی پروگرام کا آغاز کرنے جا رہے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ Digital Punjab Vision کے تحت پانچ سال میں کم از کم پانچ IT Cities بنائیں گے۔ یہ IT شہر، Hi-Tech صنعتوں، Software Development اور ٹیکنالوجی ریسرچ کے شعبوں میں ملک کے Top Notch IT Professionals کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کا موقع دیں گے اور حکومتی خدمات کی digitalization میں مددگار ثابت ہوں گے۔ پہلے قدم کے طور پر 10۔ارب روپے کی لاگت سے شہر لاہور میں "Nawaz Sharif IT City" کی بنیاد رکھنے جا رہے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ درست اور جامع database کے بغیر مؤثر پالیسی سازی ناممکن ہے۔ رواں مالی سال میں 50 کروڑ روپے کی لاگت سے پاکستان میں اپنی طرز کی پہلی Provincial Database Authority کے قیام کا فیصلہ کیا ہے۔

جناب سپیکر!

☆ نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجیز اور IT کے شعبے میں عملی تجربہ فراہم کرنے کے لئے ڈیڑھ ارب روپے سے "Punjab IT Graduates Internship Program" تیار کیا گیا ہے جو IT Graduates کو تعلیمی قابلیت کے مطابق بہترین عملی تربیت اور کیریئر کے مواقع فراہم کرے گا۔ اسی طرح IT کے شعبے میں نوجوانوں کے روشن مستقبل کے لئے 1۔ ارب روپے کی لاگت سے Global IT Certifications

Program" شروع کر رہے ہیں تاکہ ہمارے نوجوان بین الاقوامی سطح پرcompete کر سکیں، ان کی مارکیٹvalueبڑھے اور عالمی سطح پر انہیں پہچان اور شناخت بھی ملے۔

جناب سپیکر!

☆ 25 کروڑ روپے کی لاگت سے "پنجاب دستک پروگرام" کا عوامی منصوبہ شروع کر رہے ہیں۔ پنجاب کے شہری گھر کے دروازے پر43 مختلف سرکاری خدمات سے فائدہ اٹھائیں گے۔ ایک آسان موبائلapplicationکے ذریعے انہیں خدمات میسر ہوں گی۔ پہلے مرحلے کا آغاز10 عوامی خدمات کی فراہمی سے کیا جا رہا ہے۔ دوسرے مرحلے میں25 اور ایک سال میں تمام43 عوامی خدماتdigitalizeکر دی جائیں گی۔

جناب سپیکر!

☆ سستا انٹرنیٹ اور آسان رسائی ڈیجیٹل پنجاب کے منصوبے کا بنیادی جز ہے۔ اہل پنجاب بالخصوص طالب علموں کو مفت Wi-Fi فراہم کرنے جا رہے ہیں۔ اس منصوبے کی کل لاگت ایک ارب روپے ہے۔

جناب سپیکر!

☆ تعلیم، صحت،water supply and sanitation،وومن ڈویلپمنٹ، سپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز، بہبود آبادی اور سماجی تحفظ جیسے اہمsocial sectors کے لئے کل 236۔ارب 37 کروڑ روپے کی ترقیاتی رقم مختص کی گئی ہے جو رواں مالی سال کے ترقیاتی بجٹ کا36 فیصد ہے۔ اس کے علاوہ تمامWASAsکے لئے رواں مالی سال میں9۔ارب روپے کے فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ ہمارا خواب ہے کہ پنجاب کا کوئی بچہ سکول سے باہر نہ ہو۔ کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہ رہے۔ انہیں معیاری تعلیم کی فراہمی بھی یقینی ہو۔ یہی وجہ ہے کہ شعبہ تعلیم کے لئے رواں مالی سال میں مجموعی طور پر 595۔ ارب 8 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جس میں سے 537۔ ارب 40 کروڑ روپے غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں رکھے گئے ہیں جو کہ رواں مالی سال کے کل غیر ترقیاتی بجٹ کا26 فیصد بنتا ہے جبکہ 57۔ارب68 کروڑ روپے

شعبہ تعلیم کے ترقیاتی اخراجات کے لئے مختص کئے گئے ہیں جو کہ رواں مالی سال کے کل ترقیاتی بجٹ کا 9 فیصد بنتا ہے۔ شعبہ تعلیم کے لئے مختص شدہ مجموعی ترقیاتی بجٹ میں سے محکمہ سکول ایجوکیشن کے لئے 44۔ ارب 41 کروڑ روپے، محکمہ ہائر ایجوکیشن کے لئے 9۔ ارب 36۔ کروڑ روپے جبکہ محکمہ لٹریسی وغیرہ تعلیم کے لئے 2۔ ارب 99 کروڑ روپے اور محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے لئے 92 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ تعلیم ہی قوموں کی ترقی کی بنیاد ہے۔ آج دنیا میں علم کی بنیاد پر حیرت انگیز ترقی ہو رہی ہے۔ مسلم لیگ (ن) نے ہمیشہ تعلیم کے شعبے کو بے حد اہمیت دی ہے۔ اسی وژن کے تحت انقلابی اقدامات کی بنیاد رکھی جا رہی ہے۔ 2۔ ارب روپے کی لاگت سے ایک جامع اور جدید "Punjab Education Program" شروع کیا جا رہا ہے جس کے تحت تربیت یافتہ اساتذہ کی کھیپ تیار کی جائے گی جو جدید teaching techniques اور تعلیمی رجحانات سے روشناس ہوں۔ محروم و متوسط طبقات کے بچوں اور بچیوں کے حصول علم کو یقینی بنانے کے لئے جامع کوششیں کی جا رہی ہیں۔ بچوں کو مفت نصابی کتابوں کی فراہمی کے لئے 11۔ ارب روپے کے فنڈز بھی رواں مالی سال میں مختص کئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ علم کا نور پھیلانے کے لئے مسلم لیگ (ن) نے دانش سکول کے انقلاب کا آغاز کیا تھا۔ ہماری حکومت نے اس منصوبے کو بحال کرنے اور مزید آگے بڑھانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پورے پنجاب میں دانش سکول اور Centers of Excellence کا جال بچھائیں گے۔ پانچ سال میں پنجاب کے ہر ضلع میں جدید سہولیات سے آراستہ ایک دانش سکول قائم ہو گا۔ اس عظیم مقصد کے لئے رواں مالی سال میں 1۔ ارب 30 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کی جا رہی ہے۔

جناب سپیکر!

☆ مسلم لیگ (ن) کی ہر حکومت نے ذہین طلباء وطالبات کی علم حاصل کرنے کی خواہش کی راہ میں وسائل کی کمی کی رکاوٹیں ہمیشہ دور کی ہیں۔ اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے ایک ارب روپے کی لاگت سے "Chief Minister International Scholarship Program" کے آغاز کی خوشخبری دے رہا ہوں۔ پنجاب کے طلباء وطالبات کو قابلیت کی بنیاد پر دنیا کے اعلیٰ ترین تعلیمی اداروں اور Ivy League Universities میں تعلیم حاصل کرنے کے مواقع ملیں گے۔

جناب سپیکر!

☆ آج مجھے قائد محترم محمد نواز شریف اور جناب محمد شہباز شریف کی شروع کردہ "Laptop Scheme" کے انقلابی پروگرام کی بحالی کی خوشخبری سناتے ہوئے بڑی خوشی ہو رہی ہے جس پر 1۔ ارب 50 کروڑ روپے لاگت آئے گی۔ Laptop دے کر ہماری قیادت نے ملک میں IT کے انقلاب کی بنیاد رکھی تھی۔ افسوس ماضی میں اسے سیاسی رشوت ان لوگوں نے قرار دیا جنہوں نے نوجوانوں کو بندوق، پٹرول بم، لاٹھیاں اور ڈنڈے تھمائے اور 9۔ مئی جیسے یوم سیاہ پر بارود کے طور پر استعمال کیا۔ شہداء کی بے حرمتی اور قومی یادگاروں کی توہین کے لئے استعمال کیا جبکہ یہی laptop تھا جو کورونا وبا کے دوران نوجوانوں کے روزگار کا ذریعہ بنا تھا۔

☆ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اب پھر سے ہمارے نوجوان کے ہاتھ میں ان کا اپنا laptop یا tablet ہو گا۔

☆ ہر نوجوان خاص طور پر مستحق طالب علموں کی تعلیم کے لئے "Punjab Education Endowment Fund (PEEF)" کو جدید خطوط پر استوار کرنے جا رہے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ Specially Abled بچے ہمارے معاشرے کا ایک اہم اور قیمتی حصہ ہیں۔ ہم اپنے ان بچوں کو صلاحیت اور اہمیت کے لحاظ سے دیگر سے کم نہیں سمجھتے بلکہ ہماری زیادہ توجہ ان کی تعلیم، فلاح و بہبود اور زندگی میں آگے بڑھنے کے مواقع دینے پر رہے گی۔

وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف ایک ماں کے طور پر اس شعبے پر بہت زیادہ توجہ دے رہی ہیں۔ حکومت Special Education Institutions کو جدید معیار کے ہم پلہ بنائے گی اور ان کی تعداد میں اضافہ بھی کیا جائے گا۔

جناب سپیکر!

☆ صحت کا شعبہ ہمارے منشور کی ہمیشہ اولین ترجیح رہا ہے۔ PKLI، صحت کارڈ، رجب طیب اردوان ہسپتال مظفر گڑھ، Regional Blood Centers' Multan District Health Authorities اور Institute of Kidney Diseases کا قیام ماضی کے ہمارے انقلابی اقدامات میں سے چند بڑے initiatives ہیں۔ اسی شاندار legacy کے تسلسل میں ہماری حکومت صحت کے شعبے میں ایک نیا "پانچ سالہ ہیلتھ ریفارمز پروگرام" شروع کرنے جا رہی ہے جو صحت عامہ کے شعبے میں جدت، معیار، رفتار اور خدمت کا کلچر لائے گا۔ رواں مالی سال میں صحت کے شعبے کے لئے مجموعی طور پر 473۔ ارب 62 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے جس میں سے 357۔ ارب 82 کروڑ روپے غیر ترقیاتی اخراجات کی مد میں مختص کئے گئے ہیں جو کہ رواں مالی سال کے کل غیر ترقیاتی بجٹ کا 17 فیصد بنتا ہے جبکہ 115۔ ارب 80 کروڑ روپے صحت کے ترقیاتی بجٹ کی مد میں مختص کئے گئے ہیں جو کہ رواں مالی سال کے کل ترقیاتی بجٹ کا 18 فیصد بنتا ہے۔

جناب سپیکر!

☆ ہماری حکومت 30۔ ارب روپے کی لاگت سے پنجاب میں اپنی نوعیت کے پہلے state of the art سرکاری کینسر ہسپتال "Nawaz Sharif Institute of Cancer Treatment and Research" کی بنیاد لاہور شہر میں رکھنے جا رہی ہے جس کے لئے 50 کروڑ روپے کی رقم رواں مالی سال کے آخری تین ماہ کے ترقیاتی بجٹ میں رکھ دی گئی ہے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

☆ 10۔ ارب روپے کی لاگت سے سرگودھا شہر میں امراضِ قلب کے لئے اعلیٰ معیار کا جدید ہسپتال "Nawaz Sharif Institute of Cardiology" قائم کرنے کا

اعلان کرتے ہیں جس کے لئے رواں مالی سال کے آخری تین ماہ میں 20۔ کروڑ روپے رکھے جا چکے ہیں۔ مسلم لیگ (ن) اپنی محنت اور لگن سے قائم کردہ اداروں کی سرپرستی کا عزم رکھتی ہے اور اسی عزم کو دُہراتے ہوئے "PKLI Endowment Fund" کے لئے رواں مالی سال میں 10۔ ارب روپے کی خطیر رقم بھی مختص کر دی گئی ہے۔

جناب سپیکر!

☆ ہماری حکومت ضلعی سطح پر قائم DHQs کو state of the art ہسپتالوں میں transform کرنے کا عزم رکھتی ہے جن میں کینسر، دل، جگر، گردے کے امراض، بچوں کے امراض سمیت تمام specializations کے units موجود ہوں اور اس ضمن میں "Punjab Health Sector Development Program" کے تحت رواں مالی سال میں 4۔ ارب روپے مختص کر دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح دیہی علاقوں میں بھی صحت کی سہولیات کو بہتر بنانے اور مقامی سطح پر معیاری طبی خدمات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے 40۔ ارب روپے کی لاگت سے پنجاب بھر کے طول و عرض میں پھیلے تمام BHUs اور RHCs کو جدید خطوط پر استوار کیا جائے گا جس کا آغاز رواں مالی سال کے ترقیاتی بجٹ سے ہی کر دیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

☆ دور دراز کے علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو بروقت طبی امداد پہنچانے اور قدرتی آفات و حادثات میں ان کی جان بچانے کے لئے 44 کروڑ روپے کی خطیر لاگت سے Air Ambulance کے انقلابی منصوبے کو بھی عمل میں لایا جا رہا ہے۔ motorways پر سفر کرنے والے مسافروں کو حادثے کی صورت میں بروقت طبی امداد کی فراہمی اور قریب ترین ہسپتال منتقلی کے لئے 70 کروڑ روپے کی لاگت سے ریسکیو 1122 کی services کو motorways تک بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!

☆ علاج کے ساتھ بچوں کو موذی امراض سے بچانا بھی ضروری ہے۔ اس ضمن میں Expanded Program for Immunization (EPI) بچوں کو خسرہ، ٹیٹنس، ہیپاٹائٹس بی اور پولیو جیسی بیماریوں سے بچانے کے لئے ناگزیر ہے۔ رواں مالی سال میں 11۔ارب 60 کروڑ کی خطیر رقم EPI کی مد میں مختص کی ہے تاکہ ویکسین کی دستیابی اور اس کی بہتر طور پر تقسیم یقینی ہو۔

جناب سپیکر!

☆ ماں اور بچے کی صحت معاشرے کی صحت، ترقی اور رویوں کا آئینہ ہوتی ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے ملک میں Stunted Growth کے شکار بچوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ماں اور بچوں میں کمزوری اور غذائی قلت کے مسئلے پر قابو پانے کے لئے رواں مالی سال میں 2۔ارب 63 کروڑ روپے مختلف programs کی مد میں مختص کئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ عوام کو سرکاری کے ساتھ ساتھ معیاری پرائیویٹ ہسپتالوں میں علاج کی فوری اور جدید سہولیات کی فراہمی کے لئے قائد محترم محمد نواز شریف نے 2016 میں صحت کارڈ کا انقلابی پروگرام شروع کیا تھا جو مسلم لیگ (ن) کی حکومت جانے کے بعد کرپشن کی نذر ہو گیا۔ میں اس عوام دوست اور غریب پرور ہیلتھ انشورنس پروگرام کو از سرِ نو بحال کرنے کی خوشخبری دے رہا ہوں۔ ہم یقینی بنائیں گے کہ صرف غریب اور مستحق حقدار ہی اسے استعمال کریں۔ اس کے لئے رواں مالی سال میں 45۔ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!

☆ نوجوان ہمارا قیمتی اثاثہ اور ہماری 60 فیصد سے زائد آبادی ہے۔ نوجوانوں کی زندگی میں بہتری لانا ہماری حکومت کا مشن ہے۔ رواں مالی سال میں Sports and Youth Affairs Department کے لئے مجموعی طور پر 5۔ارب 22 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جس میں سے ایک ارب 97 کروڑ روپے غیر ترقیاتی جبکہ 3۔ارب 25 کروڑ روپے

کی خطیر رقم ترقیاتی اخراجات کے لئے ہے۔ اس ترقیاتی پروگرام کے ذریعے پنجاب کے بچے اور بچیوں کے لئے نئے Avenues متعارف کرائیں گے۔ اس ضمن میں کئی نئے packages اور policies کی تیاری جاری ہے جس میں ایک ارب روپے کی لاگت سے CM Internship Program بھی شامل ہے۔ نوجوانوں کو مختلف شعبوں میں internship کے مواقع دیں گے تاکہ وہ اپنے career کی بہتر planning کر سکیں۔ نوجوانوں سے میری گزارش ہو گی کہ اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔

جناب سپیکر!

☆ ہماری نصف آبادی جو کہ خواتین پر مشتمل ہے، اُن کی ترقی ہمیشہ سے ہماری اولین ترجیح رہی ہے۔ خواتین کی ترقی کے بغیر قومی ترقی کا خواب پورا نہیں ہو سکتا۔ ملازمت پیشہ ہماری ماؤں، بہنوں، بیٹیوں کے لئے Day Care Center وقت کی ضرورت ہے تاکہ وہ اپنے بچوں کی دیکھ بھال کی فکر اور پریشانی کے بغیر اپنے career کو جاری رکھ سکیں۔ Working Women کی آسانی کے لئے حکومت ایک ارب روپے کی لاگت سے پنجاب بھر میں نئے Day Care Centers قائم کرے گی۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!

☆ اقلیتیں پاکستان کی شان ہیں۔ ہمارے دین، آئین، تہذیب اور روایات سے ہمیں اُن کے احترام، تحفظ اور زندگی میں آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کرنے کی راہنمائی ملتی ہے۔ غیر مسلم پاکستانیوں نے قیام پاکستان، تعمیر پاکستان اور دفاع پاکستان میں ہمیشہ نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ اقلیتوں کی فلاح و بہبود اور سہولیات کی فراہمی کی مد میں رواں مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں 1۔ ارب 40 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

جناب سپیکر!

☆ آج کی دنیا ہنر اور skill کی دنیا ہے۔ ہنر مند بنا کر ہم اپنے نوجوانوں کو قومی ترقی کا انجن بنا سکتے ہیں۔ Skill Development انہیں جاب مارکیٹ میں قابل قبول بناتی ہے۔ ملکی تعمیر و ترقی میں White Collar Jobs کے ساتھ ساتھ Blue Collar Jobs

کے کردار سے صرفِ نظر نہیں کیا جاسکتا۔Skill Development کے تمام اداروں بشمول ٹیوٹا،PVTC وغیرہ کو جدید بنیادوں پر استوار کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جس کے لئے 20 کروڑ روپے کی لاگت سے CM Skill Development Initiatives پروگرام کا آغاز کر رہے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ مجموعی طور پرIndustries, Commerce and Investment Department کے لئے رواں مالی سال میں 25۔ ارب86 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جس میں سے 13۔ارب17 کروڑ روپے غیر ترقیاتی جبکہ 11۔ارب16 کروڑ روپے ترقیاتی فنڈز کی مد میں رکھے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ اللہ تعالیٰ نے پانچ دریاؤں کی اس دھرتی کو اپنی نعمتوں اور رحمتوں سے نواز رکھا ہے۔ زرخیز پنجاب میں زرعی انقلاب ہماری حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ زراعت ہماری معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ یہ خطہ ہمیشہ سے Food Basket رہا ہے لیکن ہماری زراعت کو جدید خطوط پر استوار کرنے کی ضرورت ہے۔

جناب سپیکر!

☆ Food Security قومی سلامتی کے تصور کا ایک جز بن چکا ہے۔ زراعت کے لئے رواں مالی سال میں مجموعی طور پر 79۔ ارب 12 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جس میں سے 50۔ارب 62 کروڑ روپے غیر ترقیاتی جبکہ 28۔ ارب 50 کروڑ روپے ترقیاتی اخراجات کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں۔ہماری زرعی ترقیاتی پروگرام میں خصوصی طور پر 2۔ ارب روپے کی لاگت پر مبنی Agriculture Transformation Program اور 2۔ ارب50 کروڑ روپے کی خطیر رقم کی مدد سے Model Agriculture Malls کا قیام قابل ذکر ہے۔ ان Model Agriculture Malls کا مقصد کاشتکاروں کو تمام ضروری سہولیات فراہم کرنا اور ان کی عمومی فلاح و بہبود ہے۔ اس منصوبے کے تحت

کسانوں کو One Window Operation کے ذریعے ایک چھت تلے زرعی قرضے، معیاری کھاد، بیج، زرعی مشینری اور سٹوریج کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

جناب سپیکر!

☆ پنجاب کے زرعی export potential کو مکمل طور پر بروئے کار لانے کی ضرورت کے پیش نظر ہماری حکومت خوردنی تیل کے بیجوں اور پھلوں خصوصاً Citrus Fruits کی Shelf Life اور پیداوار میں اضافہ کر کے خلیجی ممالک اور یورپ تک ان کی برآمدات بڑھانے کے لئے پُرعزم ہے۔ رواں مالی سال میں گندم کے گردشی قرضوں کے دیرینہ مسئلے کو حل کرنے کے لئے بھی 264۔ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!

☆ لائیو سٹاک کا غربت میں کمی اور دیہی معیشت میں بنیادی کردار ہے۔ جانوروں میں منہ کھر بیماری سے اُن کی پیداواری صلاحیت اور برآمد متاثر ہوتی ہے۔ اس بیماری کے تدارک کے لئے ہماری حکومت ایک مربوط پروگرام شروع کر رہی ہے۔ لائیو سٹاک کی پیداوار بڑھانے کے لئے جدید طریقوں پر مبنی Breed Improvement Program کا بھی آغاز کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں گوشت کی برآمد بڑھانے کے لئے بین الاقوامی معیار کے مطابق Disease Control Compartments اور پورے پنجاب میں مویشی پال حضرات کی دہلیز پر ان کے جانوروں کو مفت حفاظتی ٹیکہ جات کی سہولیات بھی فراہم کی جائیں گی۔ حکومت پنجاب نے لائیو سٹاک کے شعبہ میں مجموعی طور پر Livestock and Dairy Development کے لئے 21۔ارب 54 کروڑ روپے مختص کئے ہیں جس میں سے 19۔ارب 46 کروڑ غیر ترقیاتی جبکہ 2۔ارب 8 کروڑ روپے ترقیاتی بجٹ کی مد میں مخصوص کئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ ذاتی گھر انسان کی فطری خواہش اور بنیادی ضرورت ہے۔ ہماری حکومت 5۔ارب روپے کی لاگت سے ”اپنی چھت اپنا گھر“ کے نام سے ایک میگا ہاؤسنگ پراجیکٹ لانچ کر رہی

ہے۔ پہلے مرحلے میں ایک لاکھ گھر بنائے جائیں گے۔ شفاف طریق کار کے تحت اہل درخواست گزاروں کو نرم شرائط اور آسان اقساط پر یہ گھر دیئے جائیں گے۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!

☆ سڑکوں کے نیٹ ورک میں بہتری لانا مسلم لیگ (ن) کی حکومت کا طرہ امتیاز رہا ہے۔ اچھی اور معیاری سڑکیں نہ صرف لوگوں کو آپس میں جوڑتی ہیں بلکہ تجارت، سیاحت اور دیگر اقتصادی سرگرمیوں کو بھی فروغ دیتی ہیں۔ ہم نے اپنی روایت برقرار رکھتے ہوئے رواں مالی سال کے ترقیاتی بجٹ میں سڑکوں کی تعمیر اور مرمت کے لئے 147۔ارب 40 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کی ہے۔ جس کے تحت ایک سے دوسرے ضلع کو جوڑنے والی سڑکوں کے علاوہ Farm to Market Roads اور شہر کی اندرونی سڑکوں کی توسیع، تعمیر، مرمت اور بحالی کا کام کیا جائے گا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!

☆ اس ضمن میں Roads Rehabilitation Programme (Phase-II) کے تحت پنجاب بھر میں 320۔ارب روپے کی لاگت سے 82 سڑکوں کی تعمیر و بحالی کا منصوبہ بھی شروع کیا جا رہا ہے۔ علاوہ ازیں 140۔ارب روپے کی لاگت سے 5 بڑی شاہراہوں کی تعمیر و توسیع شروع کی جا رہی ہے جن میں سرگودھا، چنیوٹ، فیصل آباد، ملتان، وہاڑی، بہاولپور، جھانگڑہ شرقی، سمندری، چیچہ وطنی، لیہ براستہ پیر محل، شورکوٹ اور گڑھ مہاراجہ شامل ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!

☆ سفری سہولیات کے لئے ٹرانسپورٹ کے شعبے میں مجموعی طور پر 25۔ارب 75 کروڑ روپے کی رقم رواں مالی سال کے لئے مختص کی گئی ہے جس میں سے 21۔ارب 70 کروڑ روپے غیر ترقیاتی جبکہ 4۔ارب 5 کروڑ روپے ترقیاتی بجٹ کی مد میں رکھے گئے ہیں جس کے ذریعے پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام میں مزید بہتری اور توسیع ہو گی۔ لاہور، ملتان اور راولپنڈی کی طرز پر صوبے کے دیگر بڑے شہروں میں میٹرو بس سسٹم بنائیں گے۔

2۔ارب روپے کی لاگت سے ماحول دوست E-Buses کا منصوبہ شروع ہو گا جس کے لئے رواں مالی سال کے آخری تین ماہ میں 20 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔ نوجوانوں خصوصاً طلباء وطالبات کو اپنی سواری دینے کے لئے 1۔ارب روپے کی لاگت سے E-Bikes دیں گے جس کے لئے رواں مالی سال کے آخری تین ماہ میں 20 کروڑ روپے مختص کر دیئے گئے ہیں۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!

☆ پائیدار ترقی کی راہ میں ایک بڑی رکاوٹ اور خطرہ climate change ہے۔ درجہ حرارت میں اضافہ،خشک سالی،معمول سے ہٹ کر بارشیں اور سیلابی صورتحال نے جہاں ایک طرف زراعت کو سخت متاثر کیا ہے تو دوسری طرف عوام کے جان ومال کو بھی خطرے میں ڈالا ہے۔

☆ موسمیاتی تبدیلیوں کے خطرات سے نمٹنے اور climate resilience کے لئے 2۔ارب20 کروڑروپے کی خطیر رقم رواں مالی سال میں غیر ترقیاتی بجٹ کی مد میں مختص کی گئی ہے۔

☆ پچھلے کچھ سالوں سے صوبہ پنجاب بالعموم اور لاہور بالخصوص سموگ اور فضائی آلودگی کا شکار ہے۔اس سلسلے میں شہروں میں green cover بڑھانے کے ساتھ جدید ٹیکنالوجی کے استعمال سے عوام کو سموگ کے زہریلے اثرات سے بچانا ہے۔سموگ اور اس سے لاحق خطرات پر قابو پانے کے لئے 50 کروڑ روپے کی لاگت سے "Smog Free Punjab" پروگرام شروع کیا جارہا ہے۔سموگ ایمرجنسی سے نمٹنے کے لئے ضروری حفاظتی اقدامات کی مد میں 25 کروڑ روپے غیر ترقیاتی فنڈز کی مد میں بھی رکھے گئے ہیں۔مجموعی طور پر Environment Protection and Climate Change Department کے لئے رواں مالی سال میں 6۔ارب 48 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جس میں سے 1۔ارب 71 کروڑ روپے غیر ترقیاتی جبکہ 4۔ارب 77 کروڑ روپے ترقیاتی فنڈز کی صورت میں مختص کئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

☆ وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی خصوصی ہدایت پر ہم نے 7۔ارب روپے کی لاگت سے ''ستھرا پنجاب'' کے نام سے ایک خصوصی پروگرام شروع کیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت صوبہ بھر میں نکاسی آب، سیوریج، کچرے کی صفائی، ٹوٹے گٹروں اور گندگی کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!

☆ معاشی و سماجی ترقی کے لئے امن لازمی تقاضا ہے۔ موٹروے کی طرح ''Safe City Project'' بھی مسلم لیگ (ن) کا تحفہ ہے۔ اس منصوبے کو پنجاب بھر کے 18 شہروں میں لے جایا جا رہا ہے۔ ان شاءاللہ پانچ سال میں پنجاب کے تمام اضلاع میں ''Safe City Project'' ہو گا۔ یہ منصوبہ جرائم ختم کرنے کے ساتھ ٹریفک کے نظام میں Track and Fine کی پالیسی کے ذریعے ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیاں کم کرنے میں بھی مددگار ہو گا۔ چنانچہ 5۔ارب روپے کی خطیر رقم پر مبنی ''محفوظ پنجاب'' کے اس پروگرام کے تحت رواں مالی سال میں 2۔ارب روپے مختص کر دیئے گئے ہیں۔ (نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!

☆ صحافت اور سیاست ایک دوسرے کے لئے لازم و ملزوم ہیں۔ ہم میڈیا کی اہمیت اور ان کے آئینی کردار کے معترف ہیں۔ جمہوریت اور شہری و دستوری آزادیوں کے لئے ان کی جدوجہد کی قدر کرتے ہیں۔ ہمیں میڈیا، میڈیا ورکرز اور عام صحافیوں کو درپیش مشکلات کا بخوبی ادراک ہے۔ ان کی فلاح و بہبود مسلم لیگ (ن) حکومت کی ہمیشہ ترجیح رہی ہے۔

☆ صحافیوں کے ساتھ ساتھ میڈیا ورکرز اور ٹیکنیکل اسٹاف کی بہتری پر بھی توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے۔ آج ہم Journalist Endowment Fund کے قیام کے لئے 1۔ارب روپے کا اعلان کرتے ہیں۔ اس سے نہ صرف میڈیا ورکرز کو بہتر علاج معالجے

کی سہولت ملے گی بلکہ شہید ہونے یا وفات پا جانے والے میڈیا ورکرز کے خاندانوں کی کفالت بھی ممکن ہو سکے گی۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!

☆ آخر میں، میں آپ کا اور تمام معزز ارکان اسمبلی، سرکاری اداروں اور دیگر تمام ساتھیوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جن کی شرکت اور تعاون کے بغیر بجٹ سازی کا عمل ممکن نہ تھا۔ میں محکمہ خزانہ، پی اینڈ ڈی بورڈ پنجاب اور پنجاب اسمبلی کے افسران وسٹاف کا بھی خاص طور پر شکر گزار ہوں جن کی شبانہ روز محنت اور لگن سے یہ مراحل طے ہوئے۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!

☆ اللہ تعالیٰ کے کرم سے یہ محض 21 دن میں ہم کر پائے ہیں۔ اس ایوان کا ہر معزز رکن اگر ایک ٹیم بن کر کام کرے تو میں پورے یقین سے کہہ سکتا ہوں کہ پانچ سال میں صوبہ پنجاب اور اس کے عوام کی ترقی کا جو خواب ہم نے دیکھا ہے، وہ کاغذوں سے نکل کر سورج کی روشنی کی طرح ہماری آنکھوں کے سامنے ہو گا۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر!

☆ جون میں باضابطہ سالانہ بجٹ مالی سال 25-2024 پیش کریں گے۔ وزیراعلیٰ محترمہ مریم نواز شریف کے وژن اور ہدایت کے مطابق صنعت کار، تاجر، کسان، ڈاکٹر، وکیل، اُستاد، خواتین، طالب علموں سمیت معاشرے کے تمام طبقات کی مشاورت اور تجاویز کی روشنی میں بجٹ بنائیں گے اس ایوان کے ہر رکن کی تجویز کا خیر مقدم کریں گے تاکہ یہ حکومت کا نہیں، یہ سب کا عوامی بجٹ ہو۔

☆ آئیں، ہم مل کر ایک نئی تاریخ رقم کریں، پنجاب کی تاریخی ترقی، عوام کی خوش حالی اور نوجوانوں کو مستقبل کا معمار بنانے کی کہ:

جہاں پہنچ کے قدم ڈگمگائے ہیں سب کے
اسی مقام سے اب اپنا راستہ ہو گا

☆ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔ پاکستان پائندہ باد۔(نعرہ ہائے تحسین)

جناب سپیکر: جی، تمام معزز اراکین اپنی سیٹوں پر تشریف رکھیں۔ Order in the House
جناب طارق مسیح! please آپ تشریف رکھیں گے۔

Now I invite, Minister for Finance to present the Annual Budget Statement for the Financial Year 2023-24.

PRESENTATION OF ANNUAL BUDGET STATEMENT FOR THE YEAR 2023-24

MINISTER FOR FINANCE (Mr Mujtaba Shuja Ur Rehman): Mr Speaker! I present the Annual Budget Statement for the Financial Year 2023-24.

MR SPEKAER: The Annual Budget Statement for the Financial Year 2023-24 has been presented.

Now, Minister for Finance to present the Supplementary Budget Statement for the Financial Year 2022-23.

PRESENTATION OF SUPPLEMENTARY BUDGET STATEMENT FOR THE YEAR 2022-23

MINISTER FOR FINANCE (Mr Mujtaba Shuja Ur Rehm): Mr Speaker! I present the Supplementary Budget Statement for the Financial Year 2022-23.

MR SPEKAER: The Supplementary Budget Statement for the Financial Year 2022-23 has been presented.

Minister for Finance may lay the Notifications under section 76 of the Punjab Sales Tax on Services Act 2012.

LAYING OF NOTIFICATIONS UNDER SECTION 76 OF THE PUNJAB SALES TAX ON SERVICES ACT 2012

MINISTER FOR FINANCE (Mr Mujtaba Shuja Ur Rehman): Mr Speaker! I lay the Notifications under section 76 of the Punjab Sales Tax on Services Act 2012.

MR SPEKAER: The Notifications under section 76 of the Punjab Sales Tax on Services Act 2012 have been laid.

Minister for Finance may lay the Fiscal Risk Statement for the Financial Year 2023-24.

LAYING OF FISCAL RISK STATEMENT FOR THE YEAR 2023-24

MINISTER FOR FINANCE (Mr Mujtaba Shuja Ur Rehman): Mr Speaker! I lay the Fiscal Risk Statement for the Financial Year 2023-24.

MR SPEKAER: The Fiscal Risk Statement for the Financial Year 2023-24 has been laid.

(نعرہ ہائے تحسین)

آج کے اجلاس کا ایجنڈا مکمل ہو گیا ہے۔ معزز اراکین کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ جمعرات 21۔مارچ 2024 سے سالانہ بجٹ پر عام بحث کا آغاز ہو گا عام بحث کے لئے 4 یوم یعنی 21,22,25 اور 26۔مارچ 2024 مختص کئے گئے ہیں آخر میں وزیر خزانہ بجٹ پر عام بحث کو wind up کریں گے جو معزز اراکین اس بحث میں حصہ لینا چاہتے ہیں وہ سیکرٹری اسمبلی کے پاس اپنے ناموں کا مع تاریخ اندراج کروادیں، اب اجلاس بروز جمعرات مورخہ 21۔مارچ 2024 صبح 10:00 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔